احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 28 ستمبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 28 ستمبر 2012ء 10 ذیقعد 1433 ہجری 28 تبوک 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 226

دین کی بنیاد

حضرت ابو مالک الاشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

الطھور شطر الایمان۔ یعنی صفائی نصف ایمان ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء حدیث نمبر 328)

بنی الدین علی النظافۃ۔ یعنی دین کی بنیاد نظافت اور صفائی پر ہے۔

(الشفا عیاض جلد اول ص 39)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکیزگی کو نصف ایمان قرار دیا۔ (مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء)

ایمان جس طرح باطنی طہارت اور تقویٰ کا متقاضی ہے اسی طرح ظاہری پاکیزگی اور صفائی کا بھی مطالبہ کرتا ہے۔ چنانچہ نماز کے لئے وضو کو ضروری قرار دیا جس سے قریباً آدھا غسل ہو جاتا ہے اور فرمایا کہ اسکے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب ماجاء لاتقبل صلاۃ بغیر طھور)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء حاجت کے آداب بھی سکھائے۔ حضرت سلمان فارسیؓ کو ایک دفعہ کسی یہودی نے از راہ استہزاء طعنہ دیا کہ تمہارا نبی کیسا ہے؟ تمہیں پیشاب پاخانہ کے آداب سکھاتا پھرتا ہے۔ حضرت سلمانؓ نے اسی بات کو ایک دوسرے انداز میں فخریہ طور پر پیش کرتے ہوئے کہا ہاں رسول اللہؐ نے ہمیں یہ سب آداب سکھائے ہیں کہ ہم قضائے حاجت کے وقت دایاں ہاتھ صفائی کے لئے استعمال نہ کریں، ہڈی یا گوبر سے استنجاء نہ کریں اور صفائی کیلئے کم از کم تین ڈھیلے استعمال کریں۔ (ترمذی کتاب الطھارۃ باب الاستنجاء بالروث)

صفائی کے لئے نبی کریمؐ پانی استعمال کرنا زیادہ پسند فرماتے۔ آپؐ نے پاکیزگی اور طہارت کے آداب سکھاتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ پیشاب کرتے ہوئے اس کے چھینٹوں وغیرہ سے بچنا چاہئے اور اس کے لئے بہت سخت تنبیہ فرمائی۔ ایک دفعہ قبرستان سے گزرتے ہوئے فرمایا کہ فلاں قبر والے کو اس لئے عذاب دیا جا رہا ہے کہ وہ پیشاب کرتے وقت کپڑے چھینٹوں وغیرہ سے نہیں بچاتا تھا۔ (بخاری کتاب الادب باب النمیمۃ من الکبائر)

حضرت عائشہؓ فرماتی تھیں کہ رسول کریمؐ استنجاء کے وقت تین مرتبہ پانی استعمال فرماتے تھے۔ استنجاء سے فارغ ہو کر رسول کریمؐ ہاتھ اچھی طرح صاف کرتے اور مٹی یا زمین میں رگڑ کر دھوتے تھے۔

(ابن ماجہ کتاب الطھارۃ باب الاستنجاء بالماء و باب من دلک یدہ بالارض)

اہل قبا جو پانی سے استنجاء کرتے تھے ان کی تعریف میں وہ آیت اُتری جس میں یہ ذکر ہے کہ ان لوگوں سے خدا محبت کرتا ہے جو پاک صاف رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (سورۃ التوبہ:108)

رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کے نازل ہونے پر اہل قبا سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف کی اور تمہارے لئے اپنی رضا اور محبت کا ذکر کیا ہے۔ بتاؤ تو سہی تمہاری طہارت کا طریق کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم رفع حاجت کے بعد صفائی کے لئے محض ڈھیلے یا پتھر پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ پانی ضرور استعمال کرتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کی تعریف کی ہے۔''

(ترمذی ابواب تفسیر القرآن سورۃ التوبۃ)

نمایاں کامیابی

مکرمہ مبارکہ سلیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ شمس آباد راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ ملیحہ سلیم بنت مکرم سلیم احمد صاحب نے ایف ایس سی پری میڈیکل میں راولپنڈی بورڈ سے 1100 میں سے 1020 نمبر لے کر لڑکیوں میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ ملیحہ سلیم مکرم حاجی محمد ابراہیم صاحب مرحوم آف علی پور ضلع مظفر گڑھ کی پوتی، مکرم نور احمد صاحب آف بہاولپور کی نواسی اور نیورو فزیشن مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب آف لاہور کی بھانجی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کامیابی کو عزیزہ کیلئے آئندہ بے شمار کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم لیاقت علی بٹر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع بھکر تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے توقیر احمد واقف نو نے امسال ایف ایس سی پری میڈیکل سالانہ امتحان میں 1100 میں سے 998 نمبر لے کر سرگودھا بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ مورخہ 8 ستمبر 2012ء کو صوبائی وزیر احمد علی اولکھ نے ایک پروقار تقریب میں توقیر احمد کو گولڈ میڈل اور سند کامیابی سے نوازا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

"الوَقْتُ وَقْتُ الدُّعَاءِ لَا وَقْتُ المَلَاحِمِ وَقَتْلُ الأَعْدَاءِ"

حضرت اقدس مسیح موعود نے "الوَقْتُ وَقْتُ الدُّعَاءِ لَا وَقْتُ المَلَاحِمِ وَقَتْلُ الأَعْدَاءِ" (یہ وقت وقت دعا ہے نہ کہ جنگ وقتال وقتل دشمنان خدا) کے عنوان سے ایک عربی مضمون تذکرۃ الشہادتین میں لکھا ہے۔ جو روحانی خزائن جلد 20 میں صفحہ نمبر 81 تا 96 کل سولہ صفحے کا ہے۔ اس میں آپ نے عالَم اسلام کی کمزوری اور بے بسی کا نقشہ کھینچا ہے اور بتایا ہے کہ اس وقت مسلمان فنون قتال میں اپنے پرانے ہتھیاروں سے دشمن کا مقابلہ نہیں کرسکتے بلکہ وہ ہر میدان میں دشمن سے مات کھارہے ہیں اور جنگ نے انکے وقت، اموال اور جائیدادیں تباہ کردی ہیں اور پھر بھی دین کو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوا!

آپ فرماتے ہیں: ''پس جان لو کہ دعا آسمانی ہتھیار ہے جو آسمان سے اترا ہے اور اب تمہیں صرف اس ہتھیار سے غلبہ نصیب ہوگا۔ ابتداء سے آخر تک تمام انبیاء نے اس ہتھیار کے بارے بخوبی آگاہ کیا ہے اور کہا ہے کہ مسیح موعود کو صرف دعا اور خدا کے حضور گڑگڑانے سے فتح ونصرت کی کلید دی جائیگی۔'' نیز آپ نے فرمایا کہ: ''اولیاء اللہ کی سب سے بڑی کرامت یہ ہے کہ خدا مصیبت کے وقت ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔'' فرمایا کہ: ''مجھے تیر وتلوار کے ساتھ نہیں بھیجا گیا لیکن اس کے باوجود مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں جنگ عظیم کی تیاری کروں! اور تجھے کیا خبر کہ جنگ عظیم کیا ہے؟ اس جنگ کا اصل ہتھیار لوہے کا قلم ہے نہ کے چھری چاقو یا تیر وتلوار۔ اور ہم اس ہتھیار سے لیس ہوکر دشمن کے پاس آپہنچے ہیں۔''

خدا کی تقدیر نے اس زمانے کے لئے چاہا کہ لوگوں کے دلوں کو یا تو ایمان افروز کلام سے کھولا جائے یا انہیں طاعون کے ذریعہ قبروں کی طرف منتقل کردیا جائے۔ پس میرا خدا میرا فیصلہ کرے گا، میں زمینی لاؤلشکر کا محتاج نہیں کیونکہ خدائے قادر وتوانا کے فرشتوں کی فوج میرے ساتھ ساتھ ہے۔

آپ نے لوگوں کے اس اعتراض کو کہ اگر قضاء وقدر کا نظام جاری ہے تو دعا کرنے سے کیا مقصد ہے، پیش کیا۔ اور جواباً فرمایا کہ اصل میں خدا تعالیٰ نے بعض چیزوں کو قدیم سے بعض اور چیزوں کے ساتھ وابستہ رکھا ہے۔ اس طرح قضاء وقدر کو بھی مضطر انسان کی دردناک آہوں سے معلق کردیا ہے۔ پس جو خدائے عزیز کے حضور خشیت بھرا دل لیکر اور ساون برساتی آنکھوں کے ساتھ حاضر ہوگا تو اس کا درد اور رنج والم دور کردیا جائے گا۔ لیکن بہرحال اس کے ساتھ خدا کی ذات میں فنا ہونا بھی ضروری ہے اور پھر آپ نے اولیاء کا خدا کی ذات میں فنا ہونا اور خدا کا ان سے ہمکلام ہونے کا ذکر فرمایا اور فرمایا: "وَلَا يَشْقَى جَلِيْسُ أَوْلِيَاءِ الجَنَابِ، وَلَوْ كَانَ كَالدَّوَابِ" کہ ان خدا کے برگزیدہ لوگوں کا ہم جلیس بھی محروم نہیں رہتا خواہ وہ جانوروں کا نمونہ ہو۔ اور جو ان اولیاء کو تکلیف دیتے ہیں وہ اپنا سب کچھ تباہ وبرباد کرلیتے ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ دشمن میرا صرف تکبر کی وجہ سے انکار کررہے ہیں ورنہ وہ میرے رب کے کافی نشانات دیکھ چکے ہیں۔ پھر زمانہ بھی اپنی تمام حالتوں کے ساتھ چیخ چیخ کر ایک مصلح کی ضرورت کا اعلان کررہا ہے اور خدا نے براہین احمدیہ کے نشر کے زمانے سے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ لوگ گروہ در گروہ تیرے پاس آئیں گے۔ پس اب دیکھ لو کیسے خدا نے میری قبولیت کے آثار پیدا کردئے ہیں۔

خدائے وہاب نے آپؑ کو نبی کے لقب سے ملقب کیا لیکن خلفاء راشدین کو انبیاء کے نام سے کیوں موسوم نہیں کیا گیا کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا: ''تاکہ لوگوں پہ ختم نبوت کی حقیقت مشتبہ نہ ہو جائے، اور تا وہ باادب رہیں۔ لیکن جب ایک لمبا عرصہ گزر گیا تو خدا نے دونوں سلسلوں (سلسلہ موسویہ اور محمدیہ) کے خلفاء میں نبوت کا تشابہ دکھانے کا ارادہ کیا تاکسی معترض کے لئے اعتراض کے گنجائش نہ رہے اور تا وسوسہ ڈالنے والی قوم (دونوں سلسلوں کے مابین) نبوت میں بھی تشابہ دیکھ سکیں۔'' فرمایا: پس خدا نے مجھے ایک طرف نبی اور دوسری طرف امت محمدیہ کا ایک فرد واحد قرار دیا ہے اور اب کوئی عیسیٰؑ آسمان سے نہیں آئیں گے کیونکہ قرآن مجید نے ان کو محبوس کردیا ہے۔ کاش یہ لوگ اگر غور کریں تو دیکھ لیں گے کہ حضرت عیسیٰؑ کی موت ان کے اور ان کے دین کے لئے بہتر ہے۔ پھر آپ نے علماء کی حالت زار کا ذکر فرمایا۔

آپ فرماتے ہیں: "وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ آمِنُوْا بِمَنْ بَعَثَ اللهُ وبِمَا أَعْطَاه مِنَ العِلْم" تو کہتے ہیں کیا ہم اس شخص پر ایمان لائیں جس کی مخالفت میں علماء جتے ہوئے ہیں؟! ان کو چاہئے تھا کہ رات کے اندھیروں میں اٹھتے اور خدا کے حضور گڑگڑاتے اور اپنی نجات کے لئے دعائیں کرتے۔ خدا نے مجھے اپنے وجود کی دلیل بنا کر مبعوث کیا ہے۔ اور میں وہ دروازہ ہوں جسکے بغیر اب ہدایت نہیں مل سکتی۔ اور اس سے بدبخت انسان کوئی نہیں جو میرے مقام سے غافل ہے! اور میری دعوت اور کھانے سے اعراض کررہا ہے۔ کیونکہ میں اپنی طرف سے نہیں بلکہ اپنے رب کی طرف سے آیا ہوں تاکہ (دین حق) کی مدد میں لگ جاؤں اور اسکے معاملات اور احکامات کی دیکھ بھال کروں۔ اور خدا نے مجھے تمام علوم سے مالامال کردیا ہے جبکہ میرے مقابل معترض مشائخ وعلماء کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی وہ تکبر کے ساتھ انکار میں لگے ہوئے ہیں۔ میری تو ان کو یہی وصیت ہے کہ دیکھو خدا نے یہود سے وعدہ کیا تھا کہ الیاس آسمان سے آئے گا لیکن وہ آسمان سے نہیں آیا۔ جب آسمان پر جانے کے مطالبہ پر ہمارے آقا حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو واضح حکم ہوا کہ کہہ دے کہ میں صرف ایک بشر ہوں تو حضرت عیسیٰؑ کیسے آسمان پر چڑھ گئے؟! پس اہل کتاب سے پوچھو کہ حضرت الیاسؑ آسمان سے اترے ہیں یا نہیں؟ دیکھو جب حضرت عیسیٰؑ یہود کے پاس آئے تو یہود نے انہیں ظاہری علامتوں کے معیار پہ پرکھا سو وہ آپ کو ان ظاہری علامتوں کے مطابق پہچان نہ پائے تو انہوں نے آپؑ کو ایک مفتری اور جھوٹا قرار دیا۔ پس اگر نزول کا معنی حقیقی نزول ہے تو یہود حق پر تھے۔ والعیاذ باللہ! یاد رکھو کہ دنیا ایک عارضی جگہ ہے اور موت قریب ہے۔

سن لو! خدا نے مجھے بیس سال قبل مسیح بنادیا تھا جبکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ مجھے اس کام کے لئے اختیار کیا جائے اور مجھے مشہور ہونے سے چڑتھی لیکن میرے رب نے مجھے زبردستی میرے حجرے سے باہر نکال دیا اور میرے پاس سوائے اپنے رب کی اطاعت کرنے کے کوئی چارہ نہیں تھا۔ دیکھو القابات وخطابات حاصل کرنا میرا مدعا ہے نہ مجھے زبان زد عام ہونے سے کوئی غرض ہے میرے لئے تو میرا رب ہی کافی ہے!

رپورٹ: مکرمہ قرۃ العین خان صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سویڈن

لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ سویڈن کا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ سویڈن نے 7 اور 8/اپریل 2012ء کو اپنا 30 واں سالانہ اجتماع منعقد کیا 7/اپریل کی صبح اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے اجتماع کا آغاز ہوا تلاوت قرآن کریم و ترجمہ، عہد اور نظم کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے لجنہ و ناصرات سے افتتاحی خطاب کیا۔ بعد ازاں تلقین عمل کے تحت مقامی مجالس کی صدران نے مختلف عنوانات کے تحت لجنہ و ناصرات کو نصائح کیں۔

ناصرات ولجنہ کے مختلف علمی مقابلہ جات نماز ظہر سے پہلے ہوئے۔ نماز ظہر وطعام کے بعد لجنہ اماء اللہ سویڈن کی مختلف مجالس نے کھانے پینے کی مختلف اشیاء اور صنعت ودستکاری کی اشیاء کے سٹالز لگا کر ان سے حاصل ہونے والی رقوم مالمو کی بیت الذکر کی تعمیر کی مد میں پیش کیں۔ وقفہ کے بعد لجنہ معیار دوم کی مختلف مجالس سے آئی ہوئی 14 بچیوں کے درمیان دینی تاریخ پر مبنی ایک دلچسپ کوئز کا انعقاد ہوا۔ حصہ لینے والی بچیوں نے ڈیڑھ گھنٹہ تک خوب مقابلہ کیا۔

بعد ازاں لجنہ و ناصرات کے سویڈش زبان میں تقاریر کے مقابلہ جات ہوئے اور اس دن کے اختتام پر ناصرات ولجنہ کی تفریح کی خاطر مختلف گیمز کروائی گئیں۔

دوسرے دن اتوار کے روز بھی اجتماع میں شامل لجنہ و ناصرات نے دلجمعی سے پروگرام میں حصہ لیا اور مقابلہ جات کی کارروائی کو پورے نظم وضبط اور غور سے سنا۔

مقابلہ جات کے اختتام پر صدر صاحبہ نے دوران سال بہترین کارکردگی پیش کرنے والی مجالس کا جائزہ پیش کیا جس کے مطابق اس سال بھی مجلس گوتھن برگ نے مجموعی طور پر شعبہ جات میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کر کے بہترین مجلس ہونے کے اعزاز کو برقرار رکھا۔

اجتماع کے اختتام پر صدر صاحبہ لجنہ، بیگم مکرم امیر صاحب اور بیگم مکرم مربی صاحب نے مختلف پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ و ناصرات میں انعامات تقسیم کئے اور صدر صاحبہ نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام حصہ لینے والوں، مختلف ڈیوٹیز ادا کرنے والی لجنات و ناصرات کا شکریہ ادا کیا اور یوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کامیاب اجتماع کا اختتام ہوا۔

اجتماع کے موقع پر حاضری یوں رہی۔ بروز ہفتہ 109 لجنہ 19 ناصرات اور بروز اتوار 92 لجنہ اور 19 ناصرات اجتماع میں شامل رہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 جولائی 2012ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

اگر کسی ذی مقدرت دوست کو کوئی غریب برا معلوم ہو یا اس سے نفرت آوے تو اسے چاہئے خود الگ ہو جائے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی اپنوں کے ساتھ شفقت و محبت کے قابل تقلید نمونے

آپ نے اپنے دوستوں کے لئے اپنی جان، مال اور وقت کی پرواہ نہ کی اور بہت اضطراب سے دعائیں مانگیں

مکرم فخر الحق شمس صاحب

حضرت مسیح موعود سراپا محبت و شفقت تھے۔ اپنوں اور غیروں سے حسن سلوک اور ان کی خدمت کرنا بہت ضروری خیال فرماتے تھے۔ اپنے دوستوں، مریدوں اور تعلق رکھنے والوں کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو نوٹ فرماتے اور ان کے کام آتے۔ اس مضمون میں چند واقعات پیش کئے جاتے ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ اپنوں کے ساتھ حسن سلوک سے کیسے پیش آیا جاتا ہے۔ شفقت و محبت کے اس چشمے سے ہمیشہ خیر و بھلائی کی باتیں ہی نکلی ہیں جو ہم سب کے لئے مشعل راہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود کو اپنے مرید بہت پیارے تھے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کو اپنے مرید بہت پیارے تھے۔ 1905ء کا واقعہ ہے حضرت مسیح موعود کی زلزلہ کی پیشگوئیوں کی بناء پر حضرت ہی کے منشاء اور ایماء سے ہم سب لوگ باغ میں چلے گئے۔ باغ کا انتظام میر صاحب مرحوم (حضرت میر ناصر نواب صاحب) کے ہاتھ میں تھا۔ میر صاحب نے چند چھوٹے چھوٹے پودے لگوائے تھے۔ جنہیں لوگوں کے ادھر ادھر پھرنے سے کسی قدر نقصان پہنچنے کا احتمال تھا اور میر صاحب مرحوم اس سے خفا ہوتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول اور مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم و مغفور ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے اور بھی دوست تھے کہ میر صاحب آگئے اور فرمانے لگے ہم نے بڑی مشکل اور بڑی احتیاط کے ساتھ یہ پودے لگائے تھے جو لوگوں کی بے احتیاطی سے خراب ہو جائیں گے۔ مولوی صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) نے فرمایا۔ آپ کو اپنے درخت پیارے ہیں اور مرزا کو اپنے مرید پیارے ہیں۔ (الفضل 15 جنوری 1926ء)

اپنی اولاد سے حسن سلوک

حضرت شیخ تیمور صاحب ایم اے بیان کرتے ہیں:۔

اپنی اولاد کے ساتھ آپ نے وہ سلوک کیا جو کسی کو ہم نے کرتے نہیں دیکھا۔ آپ کبھی کسی خوشی پر جھڑکتے نہیں تھے اور کس قدر ضروری دماغی کام میں مصروف ہوں بچوں کی حاجتوں کو پورا کر دیتے تھے اور اف تک نہیں کہتے تھے۔ آپ چھوٹے بچوں کو مارنا بالکل پسند نہیں کرتے تھے اور بعض دفعہ وہ آپ کی دماغی عرق ریزی کے نتائج کو تلف بھی کر دیتے تھے مگر آپ کے ماتھے پر بل بھی نہیں آتا تھا۔ دروازہ بند کر کے اندر لکھ رہے ہوں تو جتنی بار بچہ دروازہ کھٹکھٹائے اتنی بار کھولتے اور پھر جب وہ رخصت ہو جاتا تو بند کر لیتے اور پھر آتا تو پھر کھول دیتے اور ایک دفعہ بھی اس کو نہ کہتے کہ تو بار بار کیوں تکلیف دیتا ہے۔

(بدر 30 نومبر 1911ء)

خدام سے سلوک

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں:۔

آپ کے مزاج میں وہ تواضع اور انکسار اور ہضم نفس ہے کہ اس سے زیادہ ممکن نہیں زمین پر آپ بیٹھے ہوں اور لوگ فرش پر یا نیچے بیٹھے ہوں آپ کا قلب مبارک ان باتوں کو محسوس بھی نہیں کرتا۔ چار برس کا عرصہ گزرتا ہے کہ آپ کے گھر کے لوگ لدھیانہ گئے ہوئے تھے، جون کا مہینہ تھا اور اندر مکان نیا نیا بنا تھا میں دوپہر کے وقت وہاں چارپائی بچھی ہوئی تھی اس پر لیٹ گیا حضرت ٹہل رہے تھے۔ میں ایک دفعہ جاگا تو آپ فرش پر میری چارپائی کے نیچے لیٹے ہوئے تھے۔ میں ادب سے گھبرا کر اٹھ بیٹھا آپ نے بڑی محبت سے پوچھا آپ کیوں اٹھے ہیں۔ میں نے عرض کیا آپ نیچے لیٹے ہوئے ہیں۔ میں اوپر کیسے سوئے رہوں۔ مسکرا کر فرمایا میں تو آپ کا پہرا دے رہا تھا۔ لڑکے شور کرتے تھے انہیں روکتا تھا کہ آپ کی نیند میں خلل نہ آوے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مؤلفہ حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی ص 44)

دوستوں سے تعلق

حضرت شیخ تیمور صاحب ایم اے بیان کرتے ہیں:۔

دوستوں کے ساتھ آپ کا جو تعلق تھا۔ وہ بہت ہمدردانہ تھا۔ مولوی عبدالکریم صاحب کی بیماری میں ہم نے دیکھا ہے کہ آپ نے جان مال وقت کسی چیز کی پرواہ نہیں کی اور اس قدر اضطراب سے دعائیں مانگیں کہ شاید کسی نے کم مانگی ہوں گی آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگر ہمارا دوست شراب پی کر کہیں نالی میں گرا ہوا بھی مل جائے تو ہم اس کو اٹھالیں اور گھر لا کر اس کو رکھیں۔

(بدر 30 نومبر 1911ء)

شفقت کا اچھوتا انداز

برصغیر کے نامور ادیب جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی (متوفی 12/اکتوبر 1972ء) کا بیان ہے کہ:

’’حضرت مسیح موعود کی اپنے خادموں پر بے انتہا شفقت تھی اور وہ بڑی محبت کے ساتھ ان سے پیش آتے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک دفعہ ایک بڑا پُر لطف لطیفہ مفتی صاحب کے ساتھ پیش آیا۔

مفتی صاحب ابتداء میں لاہور میں ملازم تھے اور ہر اتوار کو یا ہر چھٹی کے موقعہ پر عموماً قادیان بھاگے آیا کرتے تھے، ایک روز اسی طرح کوئی دن کے ایک بجے مفتی صاحب قادیان پہنچے۔ حضرت صاحب کو خبر ہوئی تو فوراً باہر تشریف لے آئے۔ بڑی محبت سے ملے اور مفتی صاحب کو اندر گھر میں لے گئے اور کھانا لا کر مفتی صاحب کے آگے رکھ دیا۔ خود پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔

مفتی صاحب نے کھانا شروع ہی کیا تھا کہ ظہر کی ...... آواز سن کر مفتی صاحب نے جلدی جلدی کھانا شروع کیا تاکہ جماعت میں شامل ہوسکیں۔ حضرت اقدس یہ دیکھ کر مسکرانے لگے اور ہنستے ہوئے فرمایا مفتی صاحب اتنے جلدی جلدی کھانے کی ضرورت نہیں نہایت اطمینان سے کھائیے جب تک میں نہیں جاتا نماز نہیں ہوگی اور جب تک آپ کھانا نہیں کھا لیتے میں باہر نہیں جاؤں گا‘‘۔

(لطائف صادق ص 79,78 پبلشر حکیم عبداللطیف منشی فاضل ادیب فاضل تاجر کتب قادیان اشاعت 1946ء)

شفقتوں سے معمور ایک پُر کیف منظر

حضرت منشی اروڑے خان صاحب کپورتھلوی کا بیان ہے کہ ایک دفعہ حضرت صاحب نے گورداسپور جانا تھا...... جب مڑھی کے پاس پہنچے آپ نے ساتھ چلنے والوں کو فرمایا تم چلو واپس ہونے والوں کے ساتھ مصافحہ فرمایا صرف میں اور یکہ والے ساتھ رہے فرمایا اب یکہ میں سوار ہو جاؤ میں نے عرض کی۔...... مجھے اپنی لڑکی کو ملنے جانا تھا یہاں تو دیر ہوگئی اب وہاں جانا واپس آنا پھر آپ کے ساتھ شامل ہونا مشکل ہے۔ آپ نے فرمایا تم یکہ میں سوار ہو کر چلو اور فارغ ہو کر بٹالہ پہنچو میں پیدل آتا ہوں میں نے اصرار کیا بڑا اصرار کیا۔ آپ نے فرمایا الامر فوق الادب۔ میں یکہ پر سوار ہو کر چلا گیا چنانچہ لڑکی کو بٹالہ مل کر میں راستہ پر آیا سینکڑوں آدمی منتظر کھڑے تھے۔ بٹالہ کے راستہ کی طرف جب میں یکہ لے کر باہر آیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ خدا کے محبوب ہاتھ میں چھڑی لے کر تن تنہا پیدل چلے آرہے ہیں‘‘۔

(سیرت احمد ص 7,6 مرتبہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری طبع اول دسمبر 1962ء)

میں آتا ہوں

حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب روایت کرتے ہیں:۔

میں آنکھوں سے معذور تھا۔ ظاہری وجاہت نہ تھی۔ مگر حضور کی محبت اور اخلاق کے قربان جاؤں۔ میں نے آپ کے اخلاق کا جو مقام دیکھا۔ وہ پھر کسی انسان کا نہ دیکھا۔ ایک دفعہ میں حضور کی زیارت کے لئے حاضر ہوا۔ کمرہ چھوٹا تھا اور احباب بھرے ہوئے تھے۔ جگہ تنگ تھی۔...... اس لئے میں جوتیوں ہی میں بیٹھ جانے لگا۔ حضور نے مجھے دیکھ کر آگے بلوالیا اور اس سے بڑھ کر یہ شفقت کی کہ اپنے پاس بٹھالیا اور فرمایا کہ یہاں جگہ ہے اسی طرح ایک اور واقعہ ہوا۔

(بیت) مبارک تنگ تھی۔ چھ آدمی کھڑے ہوتے تھے۔ عشاء کی نماز کا وقت تھا۔ جب

جماعت کھڑی ہونے لگی تو میں تنگی کے خیال سے پیچھے ہٹنے لگا۔ مگر آپ نے میرا بازو پکڑ کر پاس کھڑا کرلیا۔

آپ یہ خیال نہ کریں کہ حضور کی شفقت کے یہی ایک دو واقعات ہیں۔ ہر شخص کی ذات کے ساتھ حضور کے وہ احسانات بیکراں ہیں جن کا شمار بھی نہیں کیا جاسکتا۔

میں ایک دفعہ عیدالفطر کے موقعہ پر قادیان آیا۔ میں ابھی (بیت) کے باہر ہی تھا اور حضور (بیت) کے اندر تھے۔ میں نے اندر جانے کی کوشش کی۔ حضور نے دیکھ کر فرمایا۔

حافظ صاحب آپ وہیں ٹھہریں میں آتا ہوں۔ (الحکم قادیان 21 مارچ 1936ء)

پانی میں بھگو کر روٹی کھالی

حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب روایت کرتے ہیں:۔

گورداسپور کے قیام کے ایام میں ایک روز مہمان زیادہ آگئے۔ کھانا ختم ہوگیا۔ حافظ حامد علی صاحب نے عرض کی کہ حضور کھانا ختم ہوگیا۔ اگر ارشاد ہو تو اور تیار کروالیں۔ فرمایا نہیں اور پکانے کی ضرورت نہیں دودھ ڈبل روٹی لے آؤ۔ ڈبل روٹی تو مل گئی۔ مگر دودھ نہ ملا۔ جب عرض کی گئی کہ حضور دودھ بھی نہیں ملا تو فرمایا پانی میں بھگو کر کھالیں گے اور ایسا ہی کیا۔

(الحکم قادیان 21 مارچ 1936ء)

اس دربار میں کوئی سزا نہیں

حافظ حامد علی صاحب حضرت کے پرانے خدام میں سے تھے اور باوجود ایک خادم ہونے کے حضرت صاحب ان سے اس قسم کا برتاؤ اور معاملہ کرتے تھے جیسا کسی عزیز سے کیا جاتا ہے اور یہ بات حافظ حامد علی صاحب ہی پر موقوف نہ تھی حضرت کا ہر ایک خادم اپنی نسبت یہی سمجھتا تھا کہ مجھ سے زیادہ اور کوئی عزیز آپ کو نہیں۔ بہرحال حافظ حامد علی صاحب کو ایک دفعہ کچھ لفافے اور کارڈ آپ نے دیئے کہ ڈاک خانہ میں ڈال آؤ۔ حافظ حامد علی صاحب کا حافظہ کچھ ایسا ہی تھا۔ پس وہ کسی اور کام میں مصروف ہوگئے اور اپنے مفوض کو بھول گئے۔ ایک ہفتہ کے بعد حضرت خلیفہ ثانی (جوان ایام میں میاں محمود اور ہنوز بچہ ہی تھے) کچھ لفافے اور کارڈ لئے دوڑتے ہوئے آئے کہ ابا ہم نے کوڑے کے ڈھیر سے خط نکالے ہیں۔ آپ نے دیکھا تو وہی خطوط تھے جن میں بعض رجسٹرڈ خط بھی تھے اور آپ ان کے جواب کے منتظر تھے۔ حامد علی کو بلوایا اور خط دکھا کر بڑی نرمی سے صرف اتنا ہی کہا

"حامد علی! تمہیں نسیان بہت ہوگیا ہے ذرا فکر سے کام کیا کرو"

ضروری اور نہایت ضروری خطوط جن کے جواب کا انتظار مگر خادم کی غفلت کا شکار ہوجاتے ہیں اور بجائے ڈاک میں جانے کے وہ کوڑے کرکٹ کے ڈھیر میں جا ملتے ہیں اس پر کوئی باز پرس کوئی سزا اور کوئی تنبیہ نہیں کی جاتی!

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 109)

حیوان کو انسان بنانے آئے ہیں

حضرت شیخ عبدالقادر سوداگر مل اپنی کتاب حیات طیبہ میں رقمطراز ہیں۔

خاکسار راقم الحروف نے حضرت اقدس کے کئی پرانے (رفقاء) سے یہ روایت سنی ہے جن میں حضرت بابو غلام محمد صاحب فورمین لاہوری اور حضرت میاں عبدالعزیز مغل کا نام خاص طور پر یاد ہے کہ ایک دفعہ جبکہ حضور لاہور تشریف لائے۔ ہم چند نوجوانوں نے یہ مشورہ کیا کہ دوسری قوموں کے بڑے بڑے لیڈر جب یہاں آتے ہیں۔ تو ان کی قوموں کے نوجوان گھوڑوں کی بجائے خود ان کی گاڑیاں کھینچتے ہیں اور ہمیں جو لیڈر اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ یہ اتنا جلیل القدر ہے کہ بڑے بڑے بادشاہ بھی اس کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے پس آج گھوڑوں کی بجائے ہمیں ان کی گاڑی کھینچنی چاہئے۔ چنانچہ ہم نے گاڑی والے کو کہا کہ اپنے گھوڑے الگ کرلو۔ آج گاڑی ہم کھینچیں گے۔ کوچ مین نے ایسا ہی کیا۔ جب حضور باہر تشریف لائے تو فرمایا کہ گھوڑے کہاں ہیں؟ ہم نے عرض کی کہ حضور دوسری قوموں کے لیڈر آتے ہیں تو ان کی قوم کے نوجوان ان کی گاڑیاں کھینچتے ہیں۔ آج حضور کی گاڑی کھینچنے کا شرف ہم حاصل کریں گے۔ فرمایا فوراً گھوڑے جوتو۔ ہم انسان کو حیوان بنانے کے لئے دنیا میں نہیں آئے۔ ہم تو حیوان کو انسان بنانے کے لئے آئے ہیں! اللہ اللہ! کیا پاکیزہ خیالات ہیں خدا کے مسیح کے۔

(حیات طیبہ ص 354)

رفقاء کار سے حسن سلوک

آپ کے خادم مرزا اسماعیل بیگ کی شہادت ہے کہ جب حضرت اقدس اپنے والد بزرگوار کے ارشاد کے ماتحت بعثت سے قبل مقدمات کی پیروی کے لئے جایا کرتے تھے تو سواری کے لئے گھوڑا بھی ساتھ ہوتا تھا اور میں بھی عموماً ہمرکاب ہوتا تھا، لیکن جب آپ چلنے لگتے تو آپ پیدل ہی چلتے اور مجھے گھوڑے پر سوار کرادیتے۔ میں بار بار انکار کرتا اور عرض کرتا حضور مجھے شرم آتی ہے آپ فرماتے کہ:

"ہم کو پیدل چلتے شرم نہیں آتی تم کو سوار ہوتے کیوں شرم آتی ہے"۔ جب حضرت قادیان سے چلتے تو ہمیشہ پہلے مجھے سوار کراتے۔ جب نصف سے کم یا زیادہ راستہ طے ہوجاتا تو میں اتر پڑتا اور آپ سوار ہوجاتے اور اسی طرح جب عدالت سے واپس ہونے لگتے تو پہلے مجھے سوار کراتے اور بعد میں آپ سوار ہوتے۔ جب آپ سوار ہوتے تو گھوڑا جس چال سے چلتا۔ اسی چال سے چلنے دیتے۔

مرزا دین محمد صاحب کا بیان ہے کہ

میں اولاً حضرت مسیح موعود سے واقف نہ تھا یعنی ان کی خدمت میں مجھے جانے کی عادت نہ تھی۔ خود حضرت صاحب گوشہ نشینی اور گمنامی کی زندگی بسر کرتے تھے، لیکن چونکہ وہ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور شریعت کے دلدادہ تھے۔ یہ شوق مجھے بھی ان کی طرف لے گیا اور میں ان کی خدمت میں رہنے لگا۔ جب مقدمات کی پیروی کے لئے جاتے تو مجھے گھوڑے پر اپنے پیچھے سوار کرلیتے تھے اور بٹالہ جاکر اپنی حویلی میں باندھ دیتے۔ اس حویلی میں ایک بالا خانہ تھا۔ آپ اس میں قیام فرماتے اس مکان کی دیکھ بھال کا کام ایک جولاہے کے سپرد تھا جو ایک غریب آدمی تھا۔ آپ وہاں پہنچ کر دو پیسے کی روٹی منگواتے یہ اپنے لئے ہوتی تھی اور اس میں سے ایک روٹی کی چوتھائی کے ریزے پانی کے ساتھ کھالیتے۔ باقی روٹی اور دال وغیرہ جو ساتھ ہوتی۔ وہ اس جولاہے کو دے دیتے اور مجھے کھانا کھانے کے لئے چار آنہ دیتے تھے۔ آپ بہت ہی کم کھایا کرتے تھے اور کسی قسم کے چسکے کی عادت نہ تھی۔

(حیات طیبہ ص 16)

ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ

حضرت شیخ امام بخش صاحب شاہجہانپوری کی روح پرور روایت ہے کہ حضرت بانی سلسلہ مع خدام گول کمرہ میں کھانا کھا رہے تھے ایک شخص درمیان میں ایسا تھا کہ اس کے کپڑے بالکل میلے اور پھٹے ہوئے تھے۔ ایک امیر اور خوش پوش نے اسے ذرہ کہنی سے دبایا کہ پیچھے رہو۔ پھر کھالینا۔ حضرت صاحب کی نظر پڑ گئی آپ نے کھڑے ہو کر تقریر فرمائی کہ ہماری جماعت غربا کی جماعت ہے اور ہر مامور کی جماعت غربا سے ترقی کرتی رہی ہے۔

"اگر کسی ذی مقدرت دوست کو کوئی غریب برا معلوم ہو یا اس سے نفرت آوے تو اسے چاہئے خود الگ ہوجائے"۔

(سیرت احمد ص 104 مؤلفہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری طبع اول دسمبر 1962ء ربوہ)

نمائشی چیز

جناب عبدالمقیت لکھتے ہیں:۔

"قیام پاکستان سے لے کر اب تک یہاں مذہب کے نام پر جو کچھ ہوتا رہا اور جو کچھ ہورہا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس کا الزام میں کسی عالم یا کسی مولوی کو نہیں دیتا بلکہ اس میں تمام معزز علماء کرام کے ساتھ ساتھ ہم عام لوگ بھی شامل ہیں۔ کیونکہ ہمارے معاشرہ میں ہوش کی جگہ جوش اور جذبات سے ہمیشہ کام لیا گیا ہے اور ہمارے مذہبی وسیاسی راہنماؤں نے ان باتوں سے خوب فائدہ اٹھایا ہے اور اسلام کو محض ایک نمائشی چیز بنا کر رکھ دیا ہے۔......

مجھے آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ آخر اسلام میں ایسی کون سی اختلاف کرنے والی باتیں ہیں جو علماء کرام کو آپس میں ملانے کے بجائے انہیں ایک دوسرے کا دشمن بناتی ہیں۔ اگر کوئی اختلاف ہے تو اسے دور کیوں نہیں کیا جاتا۔ ایسی بہت ساری باتیں ہیں جو مجھ سمیت بہت سے لوگوں کو معلوم نہیں کہ ہمارے دین میں کون کون سی باتوں سے روکا گیا ہے اور اگر وہ غلطی سے یا نادانستگی میں ہوجائیں تو ان کا کفارہ کیسے ادا کیا جائے۔ آج تک ہمارے کسی عالم نے اسلامی تعلیمات کے بارے میں ہمیں صحیح طرح روشناس نہیں کرایا بلکہ ہمیشہ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانے کی طرف توجہ دی ہے۔ یہ تمام علماء کرام ہمارے معاشرے میں ایک ستون کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہم لوگ ان کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں کیونکہ یہ نبی اکرم ﷺ کے نائب کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ معاشرے میں عمل صالح کی خود کوشش کریں اور لوگوں کو بھی اس کی ترغیب دیں تو میرا نہیں خیال کہ ہمارا معاشرہ صحیح معنوں میں ایک اسلامی اور مہذب معاشرہ نہ بنے کیونکہ دین اسلام تلوار کی بجائے محبت اور امن سے زیادہ پھیلا ہے اور اس کے ذریعے معاشرے میں ہونے والے جرائم پر مکمل طور پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ کیونکہ جب ایک محتاج کو روٹی، ضرورت مند کی حاجت، بیواؤں، یتیموں اور مسکینوں کو ان کا حق اور بیروزگاروں کو باعزت روزگار ملے گا تو نہ جرائم ہوں گے اور نہ ہی کسی طرح کی کوئی اور برائی۔ میری تمام معزز علماء کرام سے صرف اتنی گزارش ہے کہ خدارا اپنے ذاتی تضادات کو ایک طرف رکھ کر صرف اور صرف شریعت نبویؐ اور اسلامی اصولوں کے مطابق ایک اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھنے کی کوشش کریں اور ہمارے حکمرانوں کو بھی خلفاء راشدین کی طرح صحیح معنوں میں عوام کے حاکم بننے کی بجائے خادم بننے کی ترغیب دیں۔ ان کا یہ عمل آنے والی نسلوں پر ایک احسان عظیم سے کم نہیں ہوگا اور اس کا اجر انہیں یقیناً اللہ رب العزت کی طرف سے ضرور ملے گا۔

(روزنامہ انصاف لاہور 17 اپریل 2003ء)

ہومیوڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

لنگڑی یا شیاٹیکا کا درد، علامات اور علاج

س: لنگڑی کا درد یا عرق النساء کیا ہے؟

ج: عرق النساء یا شیاٹیکا، اعصابی نظام کا ایک تکلیف دہ مرض ہے۔ یہ کولہے کے عصب (Sciatica Nerve) کی سوزش کی ایک خاص حالت کا نام ہے۔ یہ عصب جسم کا طویل ترین عصب ہے جس کی شاخیں ران کے عضلات گھٹنوں کے جوڑ ٹانگوں اور پاؤں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ کمر کے نچلے حصے سے شروع ہوکر ران کے پچھلی جانب سے گزرتا ہے۔

س: لنگڑی کے درد کی کیفیت کیا ہے؟

ج: اپنے محلِ وقوع کے اعتبار سے اسے دیگر اعصاب کی بہ نسبت زیادہ سوزش اور زیادہ ورم آتے ہیں۔ اس لیے اس میں اٹھنے والا درد نچلے دھڑ کے تمام حصوں میں آناً فاناً پھیل جاتا ہے اور مریض کو نڈھال کر کے رکھ دیتا ہے۔ یہ گویا انسان کو لنگڑا بنا دیتا ہے لہٰذا اسے لنگڑی کا درد بھی کہتے ہیں۔

س: لنگڑی کے درد کے اسباب کیا ہیں؟

ج: شیاٹیکا، ریڑھ کی ہڈی کو پہنچنے والے کسی بھی قسم کے ضرب وسقطہ کا نتیجہ ہوسکتا ہے کیونکہ اس سے کولہے کا عصب (شیاٹیکا نرو) اپنی جڑ کے مقام پر دب جاتا ہے اس عصب کے قریب کوئی انفیکشن یا زہریلے مادے کا جمع ہو جانا، اس درد کا باعث بن سکتا ہے۔ لیکن زیادہ ترکیسوں میں تکلیف یا تو ڈسک (ٹکیہ) میں شگاف پڑ جانے کی وجہ ہو جاتی ہے یا ریڑھ کے نچلے حصے میں، آسٹیو آتھرائیٹس کا نتیجہ ہوتی ہے۔

س: لنگڑی کے درد کی دیگر وجوہات کون کون سی ہیں؟

ج: شیاٹیکا کے دیگر اسباب میں حمل کی پیچیدگی، پیڑو میں رسولی، ریڑھ کی ہڈی کی شکل بگڑ جانا یا ٹھنڈی اور مرطوب جگہ پر رہائش رکھنا وغیرہ شامل ہوسکتے ہیں۔

س: کیا کولہے کا عصب بھی لنگڑی کے درد کا سبب بن سکتا ہے؟

ج: جی ہاں! کولہے کے عصب کو چلتے دوڑتے یا سائیکل چلاتے بھی سوزش یا ورم ہوسکتا ہے زیادہ دیر کھڑے رہنا یا کرسی کے کونے کی چبھنے والی نوک پر زیادہ دیر بیٹھے رہنا بھی شیاٹیکا کا سبب بن سکتا ہے۔

س: اس مرض کا حقیقی سبب کیا ہے؟

ج: اس مرض کا حقیقی سبب خون اور ٹشوز (بافتوں) میں تیزابیت کا بڑھ جانا اور جسم کے نظام میں خرابی پڑ جانا ہوتا ہے۔

س: لنگڑی کے درد کے علاج کا طریقہ کیا ہے؟

ج: شیاٹیکا کا علاج کرنے کیلئے عموماً جو دوائیں کھائی جاتی ہیں وہ درد سے وقتی نجات تو دے دیتی ہیں لیکن جڑ سے ختم نہیں کرتیں۔ اس وقتی آرام کی خاطر مریض اپنے جسم کے دیگر حصوں بالخصوص دل اور گردوں کی صحت کو تباہ کر بیٹھتا ہے لیکن اصل بیماری جوں کی توں رہتی ہے۔

س: اس مرض کا علاج کس طرح شروع کرنا چاہیے؟

ج: اس مرض کا علاج شروع کرنے کا بہترین طریقہ کسی سخت اور بے لچک بستر پر گدا ڈال کر اس کے اوپر چند دن آرام کرنا ہے یہ آرام ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہئے۔

س: اگر تکلیف بہت زیادہ ہو تو مریض کو کیا کرنا چاہئے؟

ج: اگر تکلیف بہت زیادہ ہو تو مریض کو کم از کم پانچ روز تک حسبِ حالات وموسم تازہ پھلوں یا سبزیوں، مثلاً مالٹے، کینو، سیب، اناناس، ناشپاتی، آڑو، گاجر اور چقندر وغیرہ کے جوس 8 بجے صبح سے 8 بجے شام تک ہر دو گھنٹے کے وقفے سے پیتے رہنا چاہئے۔

س: شیاٹیکا کے مریض کو کن چیزوں سے پرہیز کرنی چاہیے؟

ج: مریض کو کثرتِ چائے وکافی، سفید آٹا اور سفید چینی سے بنی ہوئی اشیاء چٹنی، اچار، شراب، اور تمباکونوشی سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے۔

س: کیا شیاٹیکا کے لیے گھریلو نسخے بھی مفید ہیں؟

ج: شیاٹیکا کیلئے بعض گھریلو نسخے بھی آزمودہ اور مفید پائے گئے ہیں جن میں سے نہایت درجہ قابل ذکر لہسن ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ لہسن کو کاٹ کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور اس میں شہد ملا کر رکھ لیں اور ہر کھانے کے بعد ایک چمچ بھر کر کھالیا کریں۔

کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد اثرات ظاہر ہونے لگیں گے۔

س: لہسن کا دودھ کس طرح استعمال کرنا چاہیے؟

ج: لہسن کا دودھ پکی ہوئی حالت اور کچی حالت دونوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن کچی حالت میں زیادہ مقوی ہوتا ہے۔

یہ اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ لہسن کو اچھی طرح گرائینڈ کر لیتے ہیں پھر اسے دودھ میں ڈال کر پھینٹ لیا جاتا ہے اور خوب ابال کر رکھ لیا جاتا ہے۔

س: اس کی مقدار کتنی ہونی چاہیے؟

ج: اس کا تناسب یہ ہونا چاہیے کہ لہسن کے چار جوے (کترے ہوئے) 100 ملی لیٹر دودھ میں ملا کر ابال لیے جائیں اور چینی کی آمیزش کر کے پی لیا جائے۔

س: یہ استعمال کچا کرنا چاہیے یا گرم کر کے؟

ج: بعض لوگ اس دودھ اور لہسن کو گرم کر کے خوب جوش دے دیتے ہیں اس طرح یہ آپس میں زیادہ اچھی طرح گھل جاتے ہیں تاہم کچا استعمال کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

س: کیا شیاٹیکا کے لیے لیموں بھی مفید ہے؟

ج: لیموں بھی شیاٹیکا کے لیے مفید پایا گیا ہے یہ گنٹھیا اور شیاٹیکا دونوں کے لیے فائدہ مند ہے لیموں کا رس کافی مقدار میں پیتے رہنا بھی ٹشوز میں یورک ایسڈ کے اجتماع کو روکتا ہے۔

س: کیا جائفل اس کے لیے فائدہ مند ہے؟

ج: جائفل (Nutmeg) بھی شیاٹیکا کے لیے مؤثر دوا ہے۔

س: جائفل کے استعمال کا طریقہ کیا ہے؟

ج: جائفل کو کوٹ پیس کر تلوں کے تیل روغن کنجد میں ڈالیں اور چولہے پر چڑھا دیں جب یہ محلول اچھی طرح گرم ہو کر براؤن ہو جائے تو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں متاثرہ جگہوں پر اس کی مالش کیا کریں۔

بابونہ بوٹی یا بابونہ کے پھول بھی اس مرض کے لیے مفید ہیں۔

اس کا تیل نکال لیجیے اور ویجی ٹیبل آئل میں ملا کر متاثرہ مقام پر اس کی مالش کی جائے۔ بابونہ بوٹی (Chamomile) کے پھولوں کو گرم کر کے ان کو پٹی کے طور بھی متاثرہ جگہ پر باندھا جا سکتا ہے۔

س: گھیکوار (کنوار گندل) کس طرح استعمال کرنی چاہیے؟

ج: گھیکوار (کنوار گندل) کے پتے میں سے اس کا گودا نکال کر روزانہ کھائیے اس سے کافی فائدہ ہوجاتا ہے۔

س: شیاٹیکا کے لیے اور کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

ج: شیاٹیکا کے لیے دیگر اقدامات میں سے سخت وبے لچک بستر تختے پر سونا ہر صبح جسم کی خشک رگڑائی کرنا اور ہر تیسرے دن غسل آفتابی کرنا شامل ہے۔

س: کیا یوگا کی ورزشیں بھی اس کیلئے مفید ہیں؟

ج: مریض کو اپنی کمر مضبوط کرنے کی مشقیں بھی کرتے رہنا چاہیے۔ یوگا کی مشقوں میں سے پون مکت آسن، بھجنگ آسن، شلبھ آسن، اتن پاون آسن اور شیو آسن بہت مفید ہوتی ہیں۔

س: لنگڑی کے درد کا مفرد طبّی ادویات کے ذریعے علاج کیا ہے؟

ج: سفوف ہرڑ کابلی بقدر ڈیڑھ چمچ چائے بھر کر نیم گرم دودھ، چائے یا پانی کے ساتھ چند دنوں کیلئے استعمال بہت مفید ہے۔

☆ سفوف سورنجاں شیریں آدھی چمچ چائے بھر کا کچھ دنوں کیلئے استعمال اس درد کا ازالہ کرتا ہے۔

اس سے مرض کا لیس دار مادہ انتڑیوں کی راہ سے خارج ہوجاتا ہے۔

☆ سفوف سونٹھ بقدر ایک چمچ یا ہینگ خالص ڈیڑھ گرام کیپسول میں بھر کر روزانہ ایک مرتبہ ہفتہ دس تک کھانا اس مرض کا مؤثر علاج ہے

☆ سفوف گوگل آدھی چمچ یا انیسوں (رومی سونف) بقدر اڑھائی چمچ یا سفوف اجوائن ڈیڑھ چمچ سفوف نفع بخش ہیں۔

☆ تخم حرمل کو پیس کر بقدر ایک چمچ روزانہ نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

☆ ٹخنے کے اوپر جو ورید (رگ) ظاہر ہوتی ہے اس میں سے نوکیلے بلیڈ کے ذریعہ یا موٹی سرنج کی سوئی کے ذریعہ سے فصد کرنا یعنی خون نکالنا اور خون نکالتے وقت حسبِ برداشت نیم گرم پانی میں پاؤں ڈبو کر رکھنا اس مرض کا فوری ومؤثر علاج ہے اور بفضلِ خدا ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے جو مریض فصد سے گھبرائیں وہ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق خون کا عطیہ دیں۔ اس سے نہ صرف ان کو شفاء ہوگی بلکہ عطیہ وصول کرنے والے مریضوں کے ساتھ نیکی بھی ہوگی۔

س: کیا طبّی فاقہ یا کم خوری لنگڑی کے درد (عرق النساء) یا جوڑوں کے درد میں مفید ہے؟

ج: جی ہاں! طبّی فاقہ یا کم خوری ہر قسم کے دردوں کا حد درجہ مؤثر علاج ہے۔ بشرطیکہ اس پر ہیشگی اختیار کی جائے۔

س: اوپر جو مفرد طبّی ادویات مذکور ہوئیں کیا ان کو مرکب کر کے استعمال میں لایا جاسکتا ہے؟

ج: جی ہاں! ایک سے زیادہ ادویات کو باہم مرکب کر کے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں مقدار خوراک کو 1/4 یا نصف تک کر لینا چاہیے۔

س: لنگڑی کے درد کا مرکب طبّی ادویات کے ذریعے علاج کیا ہے؟

ج: چھلکا ہرڑ ۔ مصبّر ۔ سورنجاں شیریں ہم

وزن لے کر گرائینڈر میں پیس لیں اور پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ رات کو نیم گرم پانی، چائے یا نیم گرم دودھ کے ساتھ اس قدر لیں کہ روزانہ صبح ایک اجابت کھل کر ہو۔ چند دن کے وقفہ کے بعد دوبارہ شروع کر لیں اور پندرہ بیس دن یا ایک ماہ تک استعمال کرتے رہیں۔ اس سے ریاحی مادے خارج ہو کر ہر قسم کے جوڑوں کے درد ریاحی درد، کمر درد، لنگڑی کے درد میں بفضلِ خدا بلا مبالغہ ہزاروں مرتبہ کا مجرب نسخہ ہے۔ یا یہی نسخہ جو حبِ سورنجاں کے نام سے مشہور ہے کسی اچھے قابلِ اعتماد دواخانے کا تیار کردہ خرید کر استعمال میں لائیں۔ یا مختلف اچھی شہرت کے دواساز اداروں کے مرکبات استعمال میں لائیں۔

س: لنگڑی کے درد کا ہومیو علاج کیا ہے؟

ج: لنگڑی کا درد، اگر درد دائیں ٹانگ میں ہو، حرکت کرتے ہوئے درد ہوتا ہو:

☆ اگر مریض کے دائیں طرف (عرق النساء) لنگڑی کا درد ہو تو مریض کے لیے **"لائیکوپوڈیم"** ہزار یا ایک لاکھ طاقت میں شفاء بخش دواء ہے۔

☆ جب لنگڑی کے درد کا مریض اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اپنی ٹانگوں میں درد محسوس کرے تو **"ڈائیسکوریا"** سے بہتر دواء اور کوئی نہیں۔ اس کو استعمال کرنے سے درد ختم ہو جاتے ہیں۔

☆ ہر قسم کے دردوں کے لیے **"کالی فاسفوریکم"** اور **"مگنیشیا فاسفوریکم بائیوکیمک"** مفید ادویہ ہیں۔

جب مریض سیدھا کھڑا نہ ہو سکتا ہو، جب چلے تو جھک کر چلے، ایسے مریضوں کے لیے درج ذیل چار بایوکیمک دوائیاں بہت ہی کامیاب ادویہ شمار کی جاتی ہیں۔

(۱) کلکیریا فلور 6x

(۲) کلکیریا فاس 6x

(۳) فیرم فاس 6x

(۴) کالی میور 6x

نیم گرم پانی ایک گلاس لے کر یہ چاروں ادویہ اس میں ملا لیں۔ محلول کی چار خوراکیں بنا لیں۔ تین تین گھنٹے کے بعد ایک خوراک مریض کو پلاتے رہیں یعنی ایک دن میں چار خوراکیں، یہ ادویہ اس وقت تک مریض کو دیتے رہیں۔ جب تک وہ شفایاب نہ ہو جائے۔

لنگڑی کا درد، دائیں اور بائیں طرف کا:

☆ اگر مریض کو لنگڑی کا درد (عرق النساء) بائیں طرف کا ہو، جب مریض حرکت کرے تو درد میں اضافہ ہو جائے۔ بائیں ران میں بہت زیادہ درد ہو جس میں حرکت کرنے سے اضافہ ہو جاتا ہو تو **"کالی بائیکرومیکم"** دیتے رہنے سے مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

☆ جب مریض کی ٹانگوں اور بازوؤں میں شدید جھٹکے لگتے ہوں، مریض ضدی قسم کے مرض کا شکار ہو، مزمن حالتوں میں درد سے متاثر ہونے والے حصوں میں سختی کے ساتھ ساتھ کمزوری پائی جاتی ہو تو **"لائیکوپوڈیم"** دینا مفید ہے۔

☆ اگر مریض کو لنگڑی کا درد ایسا ہو جیسا برچھیاں لگنے کا ہوتا ہے، درد چیرنے والا ہو، جب مریض حرکت کرے تو درد میں اضافہ ہو جاتا ہو۔ ان علامات میں **"فائٹولاکا"** کامیاب دوا ثابت ہوتی ہے۔

☆ جب سیکرم میں درد ہو اور دائیں ران کے نیچے شیاٹک نرو میں جاتا ہو۔ جب مریض پاخانہ کیلئے زور لگائے تو درد میں اضافہ ہو جاتا ہو یا جب کھانسی آئے یا متاثرہ طرف لیٹے تو بھی درد بڑھ جاتا ہو۔ جب ایسی علامات ہوں تو **"ٹیلوریم"** شفاء بخش دوا ثابت ہوگی۔

☆ اگر لنگڑی کا درد (عرق النساء) دائیں طرف کا ہو اور تیز گولی لگنے کا سا درد ہو اور گھٹنوں تک پھیل جاتا ہو، مریض جب بھی حرکت کرے، درد بڑھ جائے، ایسی حالت میں **"کالچیکم"** بہت اچھی دوا ہے۔

☆ اگر مریض کا پورا جسم سر سے پاؤں تک دکھتا ہو، عضلات بھی دکھتے ہوں اور سخت ہو جائیں۔ مریض جب بھی حرکت کرے، کراہے بغیر نہ رہ سکے۔ جب ایسا لنگڑی کا درد ہو تو **"فائٹولاکا"** بہت مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

☆ اگر درد بجلی کی مانند ہو اور اعضاء بھی پھڑکتے ہوں۔ اگر مریض اپنی حالت بدلنا چاہے تو درد گولی کی طرح نیچے پاؤں کی طرف جاتے ہوں۔ ایسی حالت میں **"نکس وامیکا"** شفایاب کرتی ہے۔

☆ جب اعصابی درد بہت زیادہ ہوں، پورا دھڑ درد سے متاثر ہوتا ہو، جب بھی ذرا سی حرکت کرے تو درد بڑھ جائے، جتنی دیر کرسی پر بیٹھا رہے تو اسے سکون ملے۔ ڈاکٹر ڈیوی کہتے ہیں کہ اگر ایسی علامات ہوں تو مریض کو **"نیفالکم"** دینا چاہیے۔

☆ جب مریض کی ٹانگ میں لنگڑی کا اعصابی درد ہو تو **"ہائپریکم مدرٹنکچر"** خارجی طور پر استعمال کی جائے۔

☆ اگر مریض کو دائیں اور بائیں دونوں جانب کی حاد یا مزمن دونوں قسم کی سرکش قسم کی تکلیف ہو تو اسے **"کاربوویج"** دینا مفید ہے۔

☆ اگر رات کے وقت سرد اور مرطوب موسم میں درد بڑھ جاتا ہو اور بائیں طرف کا درد ہو تو **"رسٹاکس"** مفید دواء ہے۔

☆ **"نیفالکم"** ایسی اعلیٰ دوا ہے جیسے بہت سے ڈاکٹر صاحبان لنگڑی کے درد کی خاص دوا بتاتے ہیں کیونکہ جب درد کے دوروں کے ساتھ اینٹھن اور اعضاء کا سن ہونا پایا جاتا ہو اور پنڈلیوں میں بھی درد رہتا ہو تو یہ دوا بہت فائدے مند ہے۔

☆ اگر درد اینٹھن والی ہو اور ٹانگیں سکیڑنے یا دباؤ ڈالنے اور گرمائش دینے سے کمی واقع ہوتی ہو تو **"مگنیشیا فاس"** درد کو ختم کر دے گی۔ جب سخت دباؤ سے درد میں افاقہ ہوتا ہو تو پھر **"کالوسنتھ"** اچھی دوا ہے۔

☆ جب مریض کو لنگڑی کا درد رہتا ہو اور مسلسل تکلیف رہتی ہو اور رات کو **"مرک سال"** اور دن میں تین بار **"برائیونیا"** دیتے رہنے سے مریض شفایاب ہو جائے گا۔

☆ رات کو تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہو تو **"سمی سی فیوگا"** تین بار دینی چاہیے۔

☆ ڈاکٹر ڈیوی کہتے ہیں کہ **"وسکم البم"** ایسی دوا ہے جس نے لنگڑی کے درد کی شدید اور پرانی حالتوں میں بھی اپنا اثر دکھا کر مریض کو کامیابی سے ہمکنار کر کے بڑا نام کمایا ہے۔

☆ جب لنگڑی کے درد اور کمر درد کی ایسی حالتوں میں جب کوئی دواء کامیاب نہ ہو رہی ہو تو **"ایسڈ سلف"** بہت ہی مفید اور کامیاب ثابت ہوتی ہے۔

س: اگر ایک سے زیادہ ادویات میں بیماری کی علامات پائی جائیں تو کیا کرنا چاہیے؟

ج: ایک سے زیادہ ادویات کو باہم ملا کر 200 طاقت میں استعمال کرائیں۔ شدید حالتوں میں آدھے گھنٹے کے بعد دواء کو دوہرا سکتے ہیں۔

س: کیا ایلوپیتھک، ہربل یا دیگر کسی علاج کے دوران ہومیو علاج کر سکتے ہیں؟

ج: جی ہاں! ضرور کر سکتے ہیں بعض اوقات شدید درد کی صورت میں ایلوپیتھک علاج سے فائدہ اٹھانا پڑ جاتا ہے۔ اس کے دوران ہربل یا ہومیو علاج کرنے سے مرض کو جڑ سے اکھیڑا جا سکتا ہے۔ مگر مریض کو محض ایلوپیتھی کی وقتی دافع درد ادویات پر رکھنے سے جب تک ادویات استعمال ہوتی رہیں مریض کو فائدہ ہوتا ہے۔ جونہی ادویات بند کریں درد پہلے سے زیادہ شدت سے حملہ آور ہوتا ہے۔ ویسے بھی ایلوپیتھک ادویات کے سہارے درد کے احساس کو مٹائے رکھنا سخت نقصان کا موجب ہوا کرتا ہے۔

پس چاہیئے کہ اگر ایلوپیتھک ادویات کے ذریعہ درد کو بحالتِ مجبوری کنٹرول کر لیا جائے تو مرض کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے دیگر ذرائع کو اختیار کیئے رکھا جائے۔

بعض معالجین مذکورہ بالا طریقہ اپنائے ہوئے ہیں جو کہ بہت مفید و کارگر ہے۔ دراصل آج کے مریض بہت جلد باز اور بے صبرے واقع ہوئے ہیں اور معالج کو علاج کا صحیح موقع فراہم نہیں کرتے۔ وگرنہ ایلوپیتھک علاج کی احتیاج باقی نہیں رہتی۔ پس حالات کی مجبوری کی خاطر ایسا کر لیا جائے تو یہ وقت کی مجبوری ہے۔ وگرنہ ایلوپیتھی ادویات کے ذیلی بداثرات کے باعث ان سے بچنا بہت اعلیٰ و برتر طریق ہے۔

س: لنگڑی کے درد کا پانی کے ذریعہ علاج کیا ہے؟

ج: پانی بکثرت پیئیں تاکہ پیشاب کھل کر آئے اور گردوں کی راہ سے زہریلے مادے اخراج پذیر ہوں۔

ہائیڈروتھیراپی کے **"بھاپ کے غسل"** اس مرض کیلئے بہت مفید ہیں۔ نیم گرم پانی کے ٹب میں اپسم سالٹ ملا کر یا بغیر ملائے بیٹھنے سے بہت افاقہ ہوتا ہے۔

س: کیا لنگڑی کے درد کا فصد اور پچھنوں کے ذریعے علاج موجود ہے؟

ج: جی ہاں! جس ٹانگ میں درد ہو اس کے گھٹنے کے پیچھے یا ٹخنے میں جو ورید نمودار ہو اس کے اندر انفیوژن سیٹ کی نیڈل اچھی طرح داخل کریں اور بلڈ نکالیں اور بلڈ کو یورن بیگ (Urine Bag) کا اوپر کا حصہ کاٹ کر اندر جانے دیں۔ تاکہ اندازہ ہو جائے کہ بلڈ کتنے ایم ایل خارج ہو رہا ہے۔ ہمارے تجربہ کے مطابق 100 سے 150 ایم ایل بلڈ نکالنے سے بغیر کسی دافع درد دواء یا سٹیرائیڈز کے استعمال کے بفضلِ خدا چند منٹ میں تڑپتے ہوئے مریض کو آرام آ جاتا ہے۔ یہ عمل بفضلِ خدا ہم نے بلا مبالغہ ہزاروں مرتبہ کر کے مفید و مؤثر پایا ہے۔ اس علاج کے بارے میں ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ خیر الدواالحجامۃ و فصد یعنی پچھنے لگانا اور خون نکالنا سب سے اچھا علاج ہے۔ 100 تا 150 ایم ایل زہریلا خون نکالنے سے ہرگز کوئی کمی یا ضعف واقع نہیں ہوتا۔ بلکہ یوں بھی صحت پر اچھے اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ پُرخون اور موٹے مریض زیادہ خون بھی دے سکتے ہیں یا ڈاکٹری ہدایات کے مطابق عطیہ خون دے سکتے ہیں۔

ضروری ہے کہ مریض کو پہلے کوئی جوس وغیرہ پلا لیں اور اسے لٹا کر ٹانگ کو نیچے کی طرف ملیں۔ تاکہ خون کا رجحان نیچے کی طرف ہو جائے۔ اس کے بعد اس کی رگ میں جہاں واضح طور پر نمودار ہو سوئی داخل کر دیں۔ خون ٹپ ٹپ گرنا شروع ہو جائے گا اور ساتھ ساتھ افاقہ ہوتا چلا جائے گا۔ یہ عمل ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں، ہائی کولیسٹرول کے مریضوں اور وجع القلب (انجائنا) کے مریضوں میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حمید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے پوتے عزیزم سفیر احمد زید ابن مکرم سعید احمد صاحب نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 14 ستمبر 2012ء کو آمین کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم عطاء البصیر صاحب مربی سلسلہ وصدر محلّہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآنی انوار وفضائل سے وافر حصہ عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے محترمہ عاصمہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد بٹ صاحب سیالکوٹ کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 26 جون 2012ء کو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ دونوں کے نام مسرور احمد بٹ اور سدید احمد بت تجویز ہوئے ہیں نومولودگان مکرم ناصر احمد بٹ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کے پوتے اور مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب آف چونڈہ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے داماد کے چھوٹے بھائی مکرم اشتیاق توصیف ساجد صاحب ابن برادرم مکرم ماسٹر رانا نذیر احمد بدر صاحب آف چک نمبر 89 ج۔ب رتن حال ناصر آباد شرقی ربوہ مورخہ 15 ستمبر 2012ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر تقریباً 49 سال چند ہفتے بیمار رہنے کے بعد وفات پاگئے۔ مرحوم 13/اکتوبر 1963ء کو پیدا ہوئے۔ آپ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ مرحومہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ چک نمبر 89 ج۔ب رتن جو تقریباً 30 سال سے زیادہ عرصہ صدر رہیں کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ آپ سرکاری ملازمت شعبہ تعلیم میں کر رہے تھے کہ 1988ء میں آپ نے 4 سال کیلئے وقف کیا اور نصرت جہاں سکیم کے تحت گیمبیا میں تدریس کے فرائض سر انجام دیئے۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک، بہنوں کا خیال رکھنے والے ہمدرد اور غمگسار تھے۔ خدمت خلق کے کاموں میں حصہ لیتے آپ قائد مجلس اور نگران حلقہ سرشمیر روڈ بھی رہے۔ کچھ عرصہ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں بھی پڑھاتے رہے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 15 ستمبر 2012ء کو ناصر آباد شرقی میں محترم عمر علی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے کرائی۔ آپ کے پسماندگان میں والد محترم کے علاوہ تین بھائی، تین بہنیں، اہلیہ جو کہ خود بھی شعبہ تعلیم سے وابستہ ہیں، 2 بیٹیاں جن کی عمر 12 سال اور 10 سال ہے۔ جبکہ ایک بیٹا عبداللہ بازل بعمر 6 سال چھوڑا ہے۔ بڑی بیٹی اور بیٹا عبداللہ بازل وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ بچوں کا خود حافظ وناصر ہو اور متکفل ہو۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید وفروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کرلیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

مستحق طلبہ کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اِقْـرَا...... کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔" آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا، یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

آپ کے عاشق صادق سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔۔۔"

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

علم ومعرفت میں کمال حاصل کرنا اب صرف احمدی کی شان ہوگا جس کی زندہ مثال ڈاکٹر عبدالسلام ہیں۔ ہمیں تو ہزاروں ڈاکٹر عبدالسلام چاہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا

"اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔"

(خطبات ناصر جلد اوّل صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

"اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے"

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ نمبر 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا

"طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہوچکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔" (الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کے لئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ "امداد طلبہ" کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ امسال یکم جولائی 2010 سے جون 2011 تک 7379 طلباء/ طالبات کو وظائف اور 302 طلباء/ طالبات کو کتب مہیا کر چکے ہیں۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ قوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1:۔ سالانہ داخلہ جات، 2:۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3:۔ درسی کتب کی فراہمی، 4:۔ فوٹو کاپی مقالہ جات، 5:۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری 8 ہزار روپے سالانہ سے 10 ہزار روپے تک

2۔ کالج لیول 24 ہزار روپے سالانہ سے 36 ہزار روپے تک

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد "امداد طلبہ" میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون: 0092 47 6215 448
موبائل: 0092 321 7700833
0092 333 6706649
E-mail:
assistance@nazarattleem.org
URL: www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

یکم اکتوبر 2012ء

12:35 am درس القرآن
2:25 am خلافت کی برکات
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2012ء
4:05 am تلاوت قرآن کریم
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am درس القرآن
7:10 am سیرت النبی ﷺ
7:55 am تلاوت قرآن کریم
9:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2012ء
10:30 am خلافت کی برکات
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am الترتیل
12:05 pm دورہ حضور انور
1:10 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 pm خلافت احمدیہ سال بہ سال
2:00 pm فرنچ پروگرام
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm پیس سمپوزیم
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm الترتیل
5:55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2012ء
6:50 pm بنگلہ سروس
7:50 pm پیس سمپوزیم۔قادیان
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm دورہ حضور انور

2/اکتوبر 2012ء

12:25 am مسلم سائنسدان
12:40 am ریئل ٹاک
1:50 am راہ ہدیٰ
3:25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2012ء
4:20 am پیس سمپوزیم۔قادیان
5:25 am عالمی خبریں
5:45 am تلاوت قرآن کریم
6:00 am ان سائیٹ
6:15 am الترتیل
6:45 am دورہ حضور انور
7:50 am خلافت احمدیہ سال بہ سال
8:10 am کڈز ٹائم
8:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2012ء
9:45 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm جلسہ سالانہ قادیان
1:00 pm ان سائیٹ
1:25 pm Whale Watching
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm سندھی سروس
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm ان سائیٹ
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm خلافت جوبلی مشاعرہ
9:00 pm بائبل میں پیشگوئیاں
9:30 pm سیرت النبی ﷺ
10:05 pm فرنچ سیکھئے
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ قادیان

3/اکتوبر 2012ء

12:30 am عربی سروس
1:30 am ان سائیٹ
2:00 am بائبل میں پیشگوئیاں
2:45 am Whale Watching
3:15 am سیرت النبی ﷺ
4:00 am سوال و جواب
5:10 am ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں، تلاوت قرآن کریم
5:35 am درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:20 am جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am فرنچ سیکھئے
8:00 am Whale Watching
8:30 am بائبل میں پیشگوئیاں
9:10 am سیرت النبی ﷺ
10:00 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس
11:45 am الترتیل
12:05 pm حضور انور کا اختتامی خطاب برموقع انصاراللہ اجتماع یوکے
1:00 pm ریئل ٹاک
2:05 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سواحیلی سروس
5:15 pm تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 pm الترتیل
6:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 29 دسمبر 2006ء
7:15 pm بنگلہ سروس
8:20 pm فقہی مسائل
8:55 pm کڈز ٹائم
9:30 pm فیتھ میٹرز
10:40 pm دعائے مستجاب
11:10 pm الترتیل
11:30 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:50 pm انصاراللہ یوکے اجتماع

درخواست دعا

❁ مکرم ہومیو ڈاکٹر شفیق احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ صفیہ بشیر صاحبہ اور ان کے شوہر مکرم بشیر احمد طاہر صاحب کو مورخہ 25 ستمبر 2012ء کو موٹر سائیکل حادثہ میں دونوں کو چوٹیں آئی ہیں۔مکرمہ صفیہ بشیر صاحبہ کی دائیں ٹانگ کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔شریف میموریل ہسپتال لاہور میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 28 ستمبر

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:00

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

موسم گرما کی ورائٹی پرز بردست۔سیل۔سیل۔سیل
اب جانا تو ضروری ہے
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6212310

خواتین اور بچوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

رمضان المبارک کے مہینہ سے
سیل۔سیل۔سیل
گل احمد، الکرم، فائیو سٹار، فردوس،
کرسٹل کلاسک، کولیکشن لان، چائنہ لان،
نیز تمام برانڈ کی ڈیزائنر لان پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے

FR-10

ڈبل سٹوری کوٹھی برائے فروخت
4 عدد بیڈروم، ٹی وی لاؤنج، ایک عدد کچن، ڈرائنگ روم، اٹیچ باتھ روم، گیراج، میٹھا پانی کی سہولت میسر ہے
واقع ناصر آباد جنوبی ربوہ 0333-9795326,6212210

پلاٹ برائے فروخت
قطعہ نمبر 16 بلاک 5 واقع دارالعلوم شرقی ربوہ
برقبہ 9 مرلے 268 مربع فٹ
برائے رابطہ: 0333-9795326
047-6212210

LIBERTY FABRICS
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
اقصیٰ روڈ ربوہ (اقصیٰ چوک)
+92-47-6213312

شہزاد گارمنٹس
اعلیٰ کوالٹی مناسب دام
یگانہ ورائٹی گرما موسم سرما پر ورائٹی 20% ڈسکاؤنٹ
تمام کالج وسکول کے یونیفارم دستیاب ہے
نوٹ: عدنان گارمنٹس تبدیل ہو کر شہزاد گارمنٹس میں منتقل ہو گئی ہے۔
برائے رابطہ: 0333-9798525